سوال

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو الگ الگ موقعوں پر تین طلاقیں دی۔ ایک طلاق بیوی کو ڈرانے کے لیے دی کہ وہ واپس آجائے، دوسری بار گھر والوں کے کہنے پر طلاق دے دی اور تیسری بار اپنی ماں کے کہنے پر، ماں نے کہا کہ اگر تو طلاق نہیں دے گا تو میں خودکشی کر لوں گی۔ آیا تین طلاقیں ہوگئی ہیں یا کوئی گنجائش باقی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے سوال سے ظاہر ہو رہا ہے کہ آپ اپنی بیوی کو تین طلاقیں مختلف موقعوں پر دے چکے ہیں، اس لیے تم دونوں خاوند اور بیوی کے اکٹھے رہنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔

ارشاد باری تعالی ہے:

فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (البقرۃ: 230)

پھر اگر وہ اسے (تیسری) طلاق دے دے تو اس کے بعد وہ اس کے لیے حلال نہیں ہوگی، یہاں تک کہ اس کے علاوہ کسی اور خاوند سے نکاح کرے، پھر اگر وہ اسے طلاق دے دے تو (پہلے) دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ دونوں آپس میں رجوع کر لیں، اگر سمجھیں کہ اللہ کی حدیں قائم رکھیں گے، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، وہ انھیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں۔

1. ماں کا یہ کہنا کہ ''اگر تو طلاق نہیں دے گا تو میں خودکشی کر لوں گی'' شریعت کے خلاف ہے۔ اگر اسے اپنی بہو سے کوئی مسئلہ تھا تو اسے سلجھانے کے دیگر کئی طریقے ہیں، اس بنا پر خودکشی کی دھمکیاں دینا ناجائز اور حرام ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال